روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 23؍اگست 2006ء 27 رجب 1427 ہجری 23 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 188

ابولہب کا انجام

ابولہب مخالفین اسلام کی صف اول میں تھا۔ وہ بدر کی جنگ میں شامل نہیں تھا مگر جب قریش کی شکست کی خبر مکہ میں پہنچی تو اسے شدید صدمہ ہوا۔ اور چند دن کے بعد ہی طاعون کی طرح مکروہ بیماری میں مبتلا ہوا اور نہایت ذلت کی موت مر کر اپنے ان ساتھیوں سے جاملا جو بدر میں مارے گئے تھے۔

(سیرت ابن ھشام-باب بلوغ مصاب قریش الی مکة جلد اول صفحه647)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسرا دقیقۂ معرفت

دوسرا دقیقۂ معرفت جس کو عالم معاد کے متعلق قرآن شریف نے ذکر فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ عالم معاد میں وہ تمام امور جو دنیا میں روحانی تھے جسمانی طور پر متمثل ہوں گے خواہ عالم معاد میں برزخ کا درجہ ہو یا عالم بعث کا درجہ۔ اس بارے میں جو کچھ خدا تعالیٰ نے فرمایا اس میں سے ایک یہ آیت ہے:۔...........

یعنی جو شخص اس جہان میں اندھا ہوگا وہ دوسرے جہان میں بھی اندھا ہوگا۔ اس آیت کا مقصد یہ ہے کہ اس جہان کی روحانی نابینائی اس جہان میں جسمانی طور پر مشہود اور محسوس ہوگی۔ ایسا ہی دوسری آیت میں فرماتا ہے:۔...........

یعنی اس جہنمی کو پکڑو۔ اس کی گردن میں طوق ڈالو۔ پھر دوزخ میں اس کو جلاؤ۔ پھر ایسی زنجیر میں جو پیمائش میں ستر گز ہے اس کو داخل کرو۔ جاننا چاہئے کہ ان آیات میں ظاہر فرمایا۔ کہ دنیا کا روحانی عذاب عالم معاد میں جسمانی طور پر نمودار ہوگا۔ چنانچہ طوق گردن دنیا کی خواہشوں کا جس نے انسان کے سر کو زمین کی طرف جھکا رکھا تھا۔ وہ عالم ثانی میں ظاہری صورت میں نظر آجائے گا۔ اور ایسا ہی دنیا کی گرفتاریوں کی زنجیر پیروں میں پڑی ہوئی دکھائی دے گی۔ اور دنیا کی خواہشوں کی سوزشوں کی آگ ظاہر ظاہر بھڑکی ہوئی نظر آئے گی۔

فاسق انسان دنیا کی زندگی میں ہوا و ہوس کا ایک جہنم اپنے اندر رکھتا ہے اور ناکامیوں میں اس جہنم کی سوزشوں کا احساس کرتا ہے۔ پس جبکہ اپنی فانی شہوات سے دور ڈالا جائے گا اور ہمیشہ کی ناامیدی طاری ہوگی۔ خدائے تعالیٰ ان حسرتوں کو جسمانی آگ کے طور پر اس پر ظاہر کرے گا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔...........

یعنی ان میں اور ان کی خواہشوں کی چیزوں میں جدائی ڈالی جائے گی۔ اور یہی عذاب کی جڑھ ہوگی۔ اور پھر جو فرمایا کہ ستر گز کی زنجیر میں اس کو داخل کرو۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ایک فاسق بسااوقات ستر برس کی عمر پالیتا ہے۔ بلکہ کئی دفعہ اس دنیا میں اس کو ایسے برس بھی ملتے ہیں کہ خوردسالی کی عمر اور پیرفرتوت ہونے کی عمر الگ کر کے پھر اس قدر صاف اور خالص حصہ عمر کا اس کو ملتا ہے جو عقلمندی اور محنت اور کام کے لائق ہوتا ہے۔ لیکن وہ بدبخت اپنی عمدہ زندگی کے ستر برس دنیا کی گرفتاریوں میں گزارتا ہے۔ اور اس زنجیر سے آزاد ہونا نہیں چاہتا۔ سو خدائے تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ وہی ستر برس جو اس نے گرفتاری دنیا میں گزارے تھے۔ عالم معاد میں زنجیر کی طرح متمثل ہو جائیں گے۔ جو ستر گز کی ہوگی۔ ہر ایک گز بجائے ایک سال کے ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 408)

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے (حضرت مصلح موعود)

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2006ء

(قیادت تعلیم۔مجلس انصاراللہ پاکستان)

امتحان سہ ماہی دوم 2006ء میں پاکستان بھر سے 425 مجالس کے 7752۔انصار نے شمولیت کی۔ 175۔انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ کے ساتھ نمایاں کامیابی سے پاس کیا۔ نمایاں پوزیشن درج ذیل اراکین نے حاصل کی۔

اول۔مکرم منوراحمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی ب ربوہ
دوم۔مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی
مکرم ملک محموداحمد صاحب اعوان ڈیرہ اسماعیل خان
سوم۔مکرم عبدالسلام ارشد صاحب شمالی چھاؤنی لاہور

اس کے علاوہ اگلی دس پوزیشنز درج ذیل انصار نے حاصل کیں۔

1۔مکرم راجہ محمد فاضل صاحب۔نصیرآباد غالب ربوہ
2۔مکرم مجیدالرحمٰن صاحب فیصل ٹاؤن 2 لاہور
3۔مکرم مرزا تنویر احمد صاحب۔مارٹن روڈ کراچی
4۔مکرم شاہ محمد حامد گوندل صاحب طاہرآباد جنوبی ربوہ
5۔مکرم انجینئر شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی
6۔مکرم ناصر احمد صاحب۔ناصرآباد شرقی ربوہ
7۔مکرم بشارت احمد طاہر صاحب۔کھاریاں گجرات
8۔مکرم ناصر احمد بلوچ صاحب۔مزنگ لاہور
9۔مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب۔عزیزآباد کراچی
10۔مکرم محمد توفیق صاحب گنج جنوبی مغل پورہ لاہور

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان اراکین کیلئے مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

(قائد تعلیم۔مجلس انصاراللہ پاکستان)

نیلامی ملبہ کوارٹر

۞ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹر نمبر 71 کے سرونٹ کوارٹر کا ملبہ نیلام کرنا مقصود ہے۔ مورخہ 27۔اگست 2006ء کو بوقت 9 بجے صبح نیلامی ہوگی۔ خواہش منداحباب موقع پر آکر مستفید ہوسکتے ہیں نیلامی بذریعہ بولی ہوگی اور رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔ (ناظم جائیداد)

اس دلربا کی چاہت

اُس دلربا کی چاہت محسوس کر کے دیکھو
اے واقفان الفت محسوس کر کے دیکھو

اک چاند سا سماں ہے وہ چہرہ مبارک
اُس نور کی حلاوت محسوس کر کے دیکھو

وہ کون سی کشش ہے جو تم کو کھینچ لائی
دو چار دن کی قربت محسوس کر کے دیکھو

بھر لو مشام جاں میں خوشبوئے ناز پرور
اُس کا وجودِ نکہت محسوس کر کے دیکھو

میرے لئے وہ کیا ہے ممکن نہیں بتانا
اِک جذبۂ محبت محسوس کر کے دیکھو

یوں تو وہ آدمی ہے لیکن گلاب جیسا
وہ پیکرِ صباحت محسوس کر کے دیکھو

ہاتھوں میں ہاتھ لے کر آنکھوں سے تم لگا لو
دستِ گداز راحت محسوس کر کے دیکھو

اس کا بیاں بلاغت دھیرے سے دل میں اترے
اس کی زباں فصاحت محسوس کر کے دیکھو

مسرور نام اس کا کرتا ہے شاد دل کو
اس نام کی لطافت محسوس کر کے دیکھو

خالؔد مدح میں اس کی یہ لفظ ہیں نگینے
ہر شعر سرو قامت محسوس کر کے دیکھو

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ ساہیوال تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں کے بیٹے مکرم طارق محمود صاحب ابن مکرم محمد یونس صاحب چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا 26 جولائی 2006ء کو ڈنگہ کے مقام پر ایک کار ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مقامی معلم صاحب نے پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ لواحقین میں والد بیوہ 3 بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف ایرڈ ایگریکلچر، راولپنڈی نے فال سمسٹر 07-2006 کیلئے یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل پروگراموں میں داخلے کیلئے مجوزہ فارموں پر درخواستیں طلب کی ہیں۔ بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر، بی بی اے (آنرز) بی ایس (سی ایس) پی جی ڈی (سی ایس) بی۔ایڈ، ایم۔ایڈ، ایم ایس سی (آنرز) ایگریکلچر ایم سی ایس، ایم بی اے، ایم ایس (سی ایس) ایم ایس سی، ایم فل، پی ایچ ڈی ایگریکلچر۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 ستمبر 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 11 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.uaar.edo.pk

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے بی ایس سی انجینئرنگ ان الیکٹرونکس اینڈ ٹیلی کمیونیکیشنز میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ میں شامل ہونا لازمی ہے۔ کمبائینڈ انٹری ٹیسٹ مورخہ 10 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ فارم 15۔ اگست سے دستیاب ہیں اور فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19۔ اگست 2006ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان ائیر فورس میں بطور جی ڈی پائلٹ اور ائیرونا ٹیکل انجینئر شامل ہونے کیلئے مورخہ 15 سے 25۔ اگست تک رجسٹریشن ہو رہی ہے۔ اپنے قریبی پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹر پر چار پاسپورٹ سائز تصاویر، قومی شناختی کارڈ، یا (ب) فارم اصل تعلیمی اسناد بمعہ فوٹو کاپی رجوع کریں۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.paf.gov.pk

(نظارت تعلیم)

ضروری اعلان برائے واقفین نو

(1) ایسے واقفین نو اور واقفات نو جو کسی میڈیکل یا ڈینٹل کالج میں زیر تعلیم ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر کونسے سال اور کس ادارہ میں زیر تعلیم ہیں۔

کب تک اپنی تعلیم مکمل کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکیں گے۔

(2) کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کیلئے جماعت کو ایم۔اے انگلش مخلصین کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایسے واقفین نو جو ایم۔اے انگلش کرنا چاہتے ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر۔ موجودہ تعلیمی صورت حال۔

کب تک ایم۔اے انگلش کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک (AM-10) 2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ RAC-3 4۔ ووڈ ورک ww-4

4۔ ویلڈنگ

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن (AE-6)

2۔ جنرل الیکٹریشن (GE-6)

3۔ پلمبنگ

☆ نشستیں محدود ہیں۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ یا فون نمبر 047-6214578 پر رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے رہائش و طعام کا معقول انتظام موجود ہے۔

☆ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 15 ستمبر 2006ء سے ہوگا۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آرکیٹیکٹ مکرم بشیر الدین کمال صاحب

مغلیہ فن تعمیر اور روحانی دیوان عام و خاص کا تذکرہ

از افاضات حضرت مصلح موعود

«قسط دوم آخر»

قرآنی گورنر جنرل کا دائرہ حکومت

اس کے ساتھ ہی یہ اعلان ہوتا ہے کہ یہ گورنر ہے کس جگہ کے لئے؟ دنیوی گورنر مقرر ہوتے ہیں تو ایک آدھ ملک کے لئے مگر فرماتا ہے کہ یہ گورنر سب دنیا کے لئے ہے گویا یہ گورنر نہیں بلکہ گورنر جنرلوں کے بھی اوپر گورنر جنرل ہے۔ چنانچہ دربار عام میں اعلان ہوتا ہے قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا...... (سیر روحانی ص353)

فرماتا ہے اے بنی نوع انسان سن رکھو اس رسول کو ہم نے کہہ دیا ہے کہ وہ صرف اس زمانہ کے لئے نہیں بلکہ انسان کی تعریف کے نیچے جتنے بھی انسان آتے ہیں ان سب کو یہ جمع کرنے والا ہے خواہ وہ اس صدی کے ہوں یا اگلی صدیوں کے قیامت تک اس کا راج قائم ہے اور کوئی شخص اس کی حکومت سے باہر نہیں نکل سکتا۔ (سیر روحانی ص354)

دیوان خاص اور اس کی اغراض

دیوان خاص شاہی قلعوں میں ایک اعلیٰ درجہ کی عمارت یا وسیع ہال ہوا کرتا تھا جو گویا خاص ملاقات کا کمرہ ہوتا تھا۔ اس میں بادشاہ بیٹھتے تھے۔ شہزادے بیٹھتے تھے۔ وزراء بیٹھتے تھے اور امراء جن سے امور مملکت کے متعلق مشورے لئے جاتے تھے۔ بیٹھتے تھے عام لوگوں کو وہاں آنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی۔ اسی طرح بادشاہ اگر کسی کو گورنر مقرر کرتے یا کمانڈر انچیف مقرر کرتے یا اور کسی بڑے عہدہ پر مقرر کرتے تو ان کو وہاں بلوایا جاتا تھا اور بادشاہ کی طرف سے وزراء اور امراء کے سامنے اعلان کیا جاتا تھا کہ ہم فلاں شخص کو گورنر مقرر کرتے ہیں یا کمانڈر انچیف مقرر کرتے ہیں۔ یا جرنیل مقرر کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ کوئی خادم قوم یا خادم ملک کوئی بڑی بھاری خدمت بجالاتا تو اس کو بلایا جاتا اور ان سب وزراء اور امراء کے سامنے اس کا اعزاز و اکرام کیا جاتا اور اس کی عزت افزائی کے لئے انعام دیا جاتا یا اہم ملکی مسائل پیش ہوتے اور بادشاہ ضروری سمجھتا کہ وزراء سے مشورہ لینا چاہئے تو اس مجلس میں جو لوگ مقررہ اوقات پر جمع ہوتے ان کے سامنے ان امور کو پیش کیا جاتا تھا اور درباری اپنی اپنی رائے اور مشورہ دیتے یا جس جس سے پوچھا جاتا وہ رائے دیتا اور اس کے بعد بادشاہ کی طرف سے ایک فیصلہ صادر ہوتا۔ (سیر روحانی ص408,407)

قرآنی دربار خاص کی نرالی شان

فرماتے ہیں:۔

”ان دنیوی بادشاہوں کے دربار خاص کے مقابلے میں میں نے قرآنی دربار خاص کو دیکھا تو مجھے اس کی شان ہی اور نظر آئی۔ میں نے دیکھا کہ یہ بادشاہ جو قرآنی دربار خاص کا مالک تھا اولاد اور بیویوں سے بالکل آزاد تھا اس لئے یہاں کسی قسم کے جوڑ توڑ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا نہ اس بات کا کوئی سوال تھا کہ درباریوں کی محبت اور درباریوں کے اخلاص کو بانٹنے والے لوگ دنیا میں موجود ہیں اور نہ اس بات کا کوئی سوال تھا کہ وہ بیٹھا ہوا مخاطب ہم سے ہے اور غرض یہ ہے کہ ہم سے کام لے کر اپنے بیٹے کی عزت بڑھائے۔ اس دربار میں وہ جو بھی عزت دیتا تھا وہ ہمارے لئے ہی ہوتی تھی کوئی اور اس کو نہیں چھین سکتا تھا۔ (سیر روحانی ص413)

ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا بادشاہ

”پھر دنیوی بادشاہوں کی اولاد ان کی موت کی متمنی ہوتی تھی اور چاہتی تھی کہ یہ مریں تو ہم بادشاہ ہو جائیں اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا کہ بادشاہ ایک شخص کو کوئی عہدہ دیتا تھا لیکن دوسرے دن بادشاہ فوت ہو جاتا اس کے بعد اس کا بیٹا تخت نشین ہوتا اور وہ اسے ذلیل کر دیتا۔ لیکن ہمارے دربار خاص میں بیٹھنے والا بادشاہ فرماتا ہے......تمہارا بادشاہ وہ ہے جو زندہ ہے کبھی مرنے والا نہیں اس لئے تم کو ڈرنا نہیں چاہئے۔ اس کی طرف سے جو رتبہ تمہیں ملے گا اسے کوئی چھینے گا نہیں“۔ (سیر روحانی ص416)

اللہ تعالیٰ کے غیر متبدل انعامات

دنیا میں کوئی ایک لاکھ بیس ہزار نبی جیسا کہ رسول کریم ﷺ سے مروی ہے گزرا ہے اور معلوم نہیں کتنی دنیائیں ہیں اور کتنے اور نبی ہوں گے۔ درجنوں پیغمبروں کے حالات تو ہمیں بھی معلوم ہیں مگر کیا تم نے سنا کہ فلاں وقت میں فلاں پیغمبر صاحب کے مستعفی ہونے کا وقت آگیا اور انہیں کہا گیا کہ آپ اب استعفیٰ دے دیں یا کبھی تم نے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی پر خفا ہو کر کہا کہ اتار لو اس کا خلعت پیغمبری اور اس نے اسے چھوڑ دیا ہو۔ اس دربار میں جس کو ملتا ہے ہمیشہ کے لئے ملتا ہے اور جس کو ملتا ہے اس کے دل میں اپنے عہدہ کی اتنی عظمت ہوتی ہے اور اتنی قدر ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ اس کی قدر کرنے میں اس کی اس طرح مدد کرتا ہے کہ وہ اس عہدہ کو کبھی نہیں چھوڑتا اور نہ اس کی ہتک کرتا ہے۔ (سیر روحانی ص420)

فرماتے ہیں:۔

”پھر میں نے دیکھا کہ دنیوی بادشاہوں کے دیوان خاص میں جو امراء ہوتے ہیں ان میں باہم رقابتیں اور بغض اور کینے پائے جاتے ہیں اور وہ ایک دوسرے کو گرانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس الٰہی دربار میں اگر کوئی بڑا ہے تو بڑے نے چھوٹے پر کیا حسد کرنا ہے وہ بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ کسی چھوٹے کی ہتک ہو جائے یا اس کی کسی رنگ میں تنقیص کی جائے“۔ (سیر روحانی ص421,420)

آدم کی پیدائش پر دربار خاص کا انعقاد

حضور فرماتے ہیں:۔

”اب میں ایک خاص دربار کا ذکر کرتا ہوں۔ جو قرآن کریم نے بیان کیا ہے......فرمایا دربار شاہی لگا اور ملائکہ جمع ہوئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک خاص مقام ایک شخص کو عطا کیا تھا جس کی توثیق کی جانی تھی اور جس کے متعلق اس دربار میں آخری اعلان کرنا تھا۔ وہ مقام ابوالبشر آدم کے لئے تجویز کیا گیا تھا جسے عالم انسانی جلوہ الٰہی کی ایک نئی تجلی کے ظاہر کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ ملائکہ نے اس بات کی ابتدائی خبر سن کر کہا کہ ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ اس انسان کی ضرورت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم تمہیں اس کی ضرورت عملی طور پر دکھا دیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے وہ تمام تجلیات جن کو وہ نئی شکل میں دکھانا چاہتا تھا۔ آدم کے اندر ودیعت کر دیں اور پھر آدم کو ان کے سامنے بلایا اور وہ تجلیات اس میں سے ظاہر ہوئیں جس طرح فلم چلتی اور اس میں سے تصویریں نکلتی ہیں اسی طرح آدم کے وجود سے ان تجلیات کا ظہور شروع ہوا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ملائکہ سے فرمایا کہ اگر تمہارا دعویٰ صحیح تھا تو تم مجھے بتاؤ کہ کیا تم ان تجلیات کی پوری کیفیت بیان کر سکتے ہو؟ انہوں نے کہا اے خدا! تو پاک ہے ہمیں تو اتنا ہی آتا ہے جتنا تو نے ہمارے اندر رکھا ہے۔ تو سب کچھ جانتا ہے اور تیرے سارے کام حکمت پر مبنی ہیں جس کے سپرد تو کوئی کام کرتا ہے اس کی طاقتیں بھی اس کے اندر ودیعت کر دیتا ہے۔ پھر فرمایا اے آدم ہم نے جو علم تیرے اندر رکھے ہیں اور جو تجلیات تم سے ظاہر ہونے والی ہیں ان کو ظاہر کرو۔ چنانچہ آدم نے ان تجلیات مخفیہ کو اور ان صفات انسانیہ کو جو اس کے لئے مخصوص تھیں ظاہر کیا۔ (سیر روحانی ص422,421)

آدم کی اہلیت کا اعلان

فرماتے ہیں:۔

”یہ ایک دربار ہے جو اللہ تعالیٰ نے لگایا اس دربار کی غرض آدم کو مقام انسانیت پر فائز کرنا یعنی اسے ابوالبشر بنانا تھا گویا یہ نہایت اعلیٰ درباروں میں سے ایک دربار ہے گورنر کا تقرر ہو رہا ہے۔ بادشاہ بیٹھا ہے اور بتایا جا رہا ہے کہ اس پر یہ یہ ذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں اور پھر بتایا جا رہا ہے کہ یہ ان ذمہ داریوں کے ادا کرنے کے قابل ہے۔ دنیا کے درباروں میں تو جب کوئی کمانڈر مقرر کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہمیں تمہاری وفاداری سے امید ہے کہ تم ہماری خواہشوں کو پورا کرو گے لیکن یہاں کہا جاتا ہے۔ ہم نے اس کو مقرر کیا ہے اور ہم نے اس کا انتخاب غلط نہیں کیا جو کام ہم نے اس کے سپرد کیا ہے اس کا یہ اہل ہے اور یہ اسے کر کے دکھا دے گا۔ (سیر روحانی ص422)

روحانی دربار خاص کی بعض مخصوص کیفیات

حضور فرماتے ہیں:۔

”اب میں اس دربار کی بعض مخصوص کیفیات کا ذکر کرتا ہوں۔

اول:۔ اس دربار میں بھی بادشاہ کے گرد کچھ درباری یعنی ملائکہ نظر آتے ہیں۔

دوم:۔ وہ درباری کلی طور پر بادشاہ کے کمال علم کے قائل ہیں۔ دنیوی دربار خاص میں تو بسا اوقات کمانڈر سمجھتا ہے کہ بادشاہ اگر چھوٹی سے چھوٹی لڑائی کے لئے بھی جائے گا تو ہار جائے گا۔ مگر اس دربار میں ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ بادشاہ جانتا ہے وہ میں نہیں جانتا۔

سوم:۔ وہ اس سے زیادتی علم کے لئے بھی سوال کرتے رہتے ہیں۔ گویا وہ صرف یہی نہیں جانتے کہ یہ ہر بات جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے بلکہ ان کے دل میں تڑپ ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرتے جائیں اور اپنے اپنے ظرف کے مطابق اپنے آپ کو مقام تکمیل تک پہنچائیں۔ فرشتہ اپنی ملکیت کے لحاظ سے کامل ہونا چاہتا ہے اور انسان اپنی انسانیت کے لحاظ سے کامل ہونا چاہتا ہے۔ مگر ترقی بہر حال موجود ہے کیونکہ استاد موجود ہے۔ جب تک استاد موجود ہے گا شاگرد اس سے نئی نئی چیزیں سیکھتا رہے گا۔

چہارم:۔ بادشاہ ڈنڈے سے ان کو سیدھا نہیں کرتا جیسے دنیا میں کیا جاتا ہے بلکہ ان پر حقیقت کو واضح کرتا ہے اور ان کے سینوں کو روشنی بخشتا ہے۔

پنجم:۔ جب کسی کو کسی کام پر مقرر کیا جاتا ہے تو تمام سامان اسے مہیا کر کے دیئے جاتے ہیں۔ دنیا میں یہ تو ہوتا ہے کہ بعض دفعہ بادشاہ کی طرف سے کسی کو مقرر کیا جاتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ اب فوج بھرتی کرو۔ لڑائی کے لئے سامان مہیا کرو مگر وہاں ساری چیزیں وہ خود مہیا کر کے دیتا ہے۔

ششم:۔ اس دربار کے درباری ایسے ہیں کہ بجائے رقابت میں مبتلا ہونے کے وہ افسر مقررہ کی پوری طرح اعانت کرتے ہیں اور اس سے مخلصانہ

تعاون کرتے ہیں۔ چنانچہ فرشتوں کے متعلق فرماتا ہے کہ فسجدوا جب انہیں تعاون کے لئے کہا گیا تو انہوں نے تعاون کرنا شروع کر دیا اور جس نے تعاون نہ کیا اس کو خود بادشاہ نے سزا دی اور اس کی شرارت کو بے ضرر کر دیا۔ (سیر روحانی ص425)

آدم اول دور بشری کا آدم تھا جس سے نسل انسانی چلی اور کروڑوں کروڑ آدمی اس دنیا میں پھیل گئے اس طرح محمد رسول اللہ ﷺ بھی ایک آدم تھے جن سے ایک روحانی نسل کا آغاز ہوا۔ جس طرح آدم کے پیدا ہونے کے بعد جن اور بھوت وغیرہ سب غائب ہو گئے اور انسانی نسل چل پڑی اسی طرح محمد رسول اللہ ﷺ کے پیدا ہونے کے بعد پہلے سارے نبیوں کی نسلیں ختم ہو گئیں اور وہ بے اولاد ہو گئے۔ گویا بعینہٖ اسی طرح ہوا جس طرح وہاں ہوا تھا۔ جس طرح وہاں صرف آدم کی نسل چلی اسی طرح یہاں صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی روحانی نسل چلی اور باقی نسلیں منقطع ہو گئیں۔ ممکن ہے کوئی کہے کہ یہ کس طرح درست ہو سکتا ہے آدمی تو کروڑوں کروڑ دنیا میں پھرتے ہیں ان کی نسلیں منقطع کس طرح ہوئیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آدمی وہ ہوتے ہیں جو زندہ ہوں۔ جن کے اندر روحانیت نہیں۔ جن کے اندر خدا کا خوف نہیں جن کا خدا تعالیٰ سے تعلق نہیں جن کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں۔ حالانکہ یہی باتیں انسان کی پیدائش کا مقصد ہیں۔ وہ آدمی کہاں ہیں۔ اب آدمی وہ ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کو مانتا ہے کیونکہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں سے ہے باقی صرف جانوروں کی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ وہ خدا سے دور ہیں"۔ (سیر روحانی ص428)

رسول اللہ کا الٰہی دربار میں

شاندار اعزاز

فرماتے ہیں:۔

"اب ہم اس دربار خاص کا ذکر کرتے ہیں جو محمد رسول اللہ ﷺ کے اعزاز کے لئے منعقد ہوا اور جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے انتہائی قرب کے مقام کو ظاہر کیا اور بتایا کہ آپ کو دوسرے درباریوں پر کیا فضیلت حاصل ہے۔ پہلے اس دربار کا ذکر کیا گیا تھا جس میں آپ کا انتخاب عمل میں لایا جائے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ ہم آپ کو اس منصب پر مقرر کر رہے ہیں اب اسی دربار کے دوسرے حصہ میں یہ بتایا جاتا ہے کہ آپ کا کتنا بڑا اعزاز کیا گیا۔

پھر فرماتے ہیں:۔

"گویا دربار لگا بادشاہ اپنے تخت پر بیٹھا اور اس نے اپنے اس درباری کو بلایا جس کے لئے دربار خاص مقرر کیا گیا اور حکم بھیجا کہ ہمارے دربار میں حاضر ہو جاؤ ہم تمہارا اعزاز کرنا چاہتے ہیں یہاں تک تو باقی بادشاہوں سے بات ملتی ہے لیکن دنیا کے درباروں میں کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس کو کسی عہدہ پر مقرر کیا جاتا ہے وہ کھسک جاتا اور کہتا ہے کہ میں اس کا اہل نہیں۔ لیکن اس دربار کے متعلق فرماتا ہے کہ خدائی حکم کے ملتے ہی محمد رسول اللہ خدا تعالیٰ کے قریب ہو گئے اور دوسرے درباروں کے خلاف جن میں بادشاہ اپنی جگہ سے کھسکتا نہیں خدا تعالیٰ عرش عظیم سے اتر کر محمد رسول اللہ کے پاس آ گیا اور اتنا قریب ہوا کہ یوں نظر آتا تھا گویا دو قوسیں آپس میں ملا کر کھڑی کر دی گئی ہیں"۔ (سیر روحانی ص432,431)

بریگیڈیئر (ر) سید ممتاز احمد صاحب

افواج کے لئے خوراک

انسانی تہذیب کے اوائل سے ہی قوموں کے سامنے یہ مسئلہ آ گیا تھا کہ افواج کے لئے جب وہ اپنے گھروں، شہروں اور ملکوں سے دور ہوتی ہیں تو قوت بحال رکھنے والی زود ہضم اور ذائقہ دار غذا کس طرح مہیا کی جائے۔ عرب افواج کھجور پر بہت حد تک تکیہ کرتی تھیں۔ ایک دفعہ عرب فوج نے منہ کا ذائقہ بدلنے کے لئے اپنے کمانڈر سے درخواست کی کہ کوئی نمکین شے بھی کھانے میں مہیا کی جائے۔ کمانڈر نے حکومت کو درخواست کی کہ نان کے ساتھ کھانے کے لئے سرکہ مہیا کر دیا جائے۔ حکومت نے سن کی بنی ہوئی صاف چادروں کو سرکہ میں ڈبویا اور خوب تر ہو جانے کے بعد دھوپ میں خشک کر لیا۔ یہ چادریں فوجیوں کے لئے روانہ کر دی گئیں۔ انہیں پانی میں بھگو کر سرکہ حاصل کر لیا گیا۔ اسی طرح کی دوسری تراکیب بھی استعمال ہوتی رہیں۔

نپولین نے اپنے عہد میں تمام فرانس میں منادی کروا دی کہ جو کوئی فوج کو گوشت مہیا کرنے کا طریقہ دریافت کرے گا اور وہ انعام کا مستحق ہوگا۔ فرانس کے اپیرے (Aprey) نامی کیمسٹ (Chemist) نے بیف (Beef) کے ٹکڑوں کو نمک کے پانی میں ابال کر انہیں دھات کے ابلے ڈبوں میں بند کر دیا۔ پھر انہیں دوبارہ اتنا گرم کیا کہ اندر کا تمام مادہ خوب ابل کر مکمل طور پر جراثیم سے پاک (Sterilise) ہو گیا۔ ان ڈبوں میں گوشت ایک سال تک کے لئے محفوظ ہو گیا اور افواج کو ہر جگہ روانہ کر دیا گیا۔ اس خوراک کو عام اصطلاح میں بلی بیف (Bully Beef) کہا جاتا ہے۔ یہ غذا نہ صرف فوج میں پسند کی گئی بلکہ تمام سوسائٹی میں بھی اتنی مقبول ہوئی کہ گھر کی ضرورت بن گئی۔ اس کی سینڈوچ (SandWich) جلد تیار ہو جاتی ہے اور وقت بے وقت کے کھانے اور سنیکس (Snacks) میں خوب کام دیتی ہے۔

دوسری جنگ عظیم میں اس کا بے حد استعمال ہوا اور ہر محاذ پر برطانیہ کی اپنی اور ایمپائر کے دیگر ملکوں میں افواج کے لئے استعمال ہوئی۔ ہندوستان میں برطانوی افواج کے لئے بھی اور تمام آفیسرز کے میسوں (Officer Messes) میں بھی پہنچائی گئی۔ ہندوستانی افسران نے اسے کھا تو لیا لیکن اپنے کھانے کے مقابلہ میں اسے ادنیٰ جانا۔ بعض ماہر باورچیوں نے پیاز، ادرک، لہسن، ہری مرچ اور ٹماٹر کے فرائی شدہ مصالحہ میں جب اسے ڈالا تو یہ بھنے گوشت کی طرح ذائقہ دار بن گئی اور بہت پسند کی گئی۔

جنگ کے خاتمہ کے بعد جب یورپ میں تجارت شروع ہوئی تو جنوبی یورپ کے ممالک میں اس کی مانگ بہت بڑھ گئی جو برطانیہ پوری نہ کر سکا۔ برطانیہ کی ایک کمپنی نے اسے بنانے کا لائسنس مشرقی افریقہ کے ملک کینیا (Kenya) کو دے دیا۔ جہاں برسوں قبل ہندوستان سے ساہیوال نسل کے مویشی کافی مقدار میں درآمد کئے جا چکے تھے اور وہاں نہ صرف ان سے مخلوط نسل کشی (Cross Breeding) کی جا رہی تھی بلکہ اعلیٰ نسل کے جانور بھی پیدا کئے جا رہے تھے۔ وہاں کے شہر نائی واشہ (Nai Vasha) میں ساہیوال نسل کے مویشیوں کا ایک بہت بڑا فارم تھا جہاں ساہیوال نسل کے اعلیٰ ترین جانور میں نے دیکھے تھے۔

اسی طرح شہر کے نواح میں ایک بڑا مذبح خانہ (Abbaitoir) تھا جہاں روزانہ ڈیڑھ سو مویشی ذبح ہوتے تھے اور بلی بیف کے ڈبے تیار ہوتے تھے۔ ڈبوں کے باہر رنگدار جاذب نظر لیبل لگایا جاتا تھا جس پر Made in England لکھا جاتا تھا اور یہ تمام مال یورپ کو برآمد کیا جاتا تھا۔ یہ 1969ء کے واقعات ہیں۔ ان دنوں میں اتنا اعلیٰ درجہ کا کوئی مذبح خانہ پاکستان میں نہ تھا اور آج کل بھی ایسی کسی منصوبہ بندی کا علم نہیں ہے۔ نائی واشہ میں مذبح خانہ اعلیٰ معیار کا تھا۔ ماحول نہایت پاک صاف تھا۔ خون، مختلف غدودوں، ہڈیوں، کھالوں اور گوشت کے چھوٹے ٹکڑے (Cuttings) بھی سنبھالے جاتے تھے۔ باہر کوئی پرندہ نہ تھا۔ اندر کوئی بلی، کتا نہ تھا۔ نہ بدبو اور نہ غلاظت۔

بھٹو صاحب کے دور میں اسلام آباد کو گوشت سپلائی کرنے کے لئے راولپنڈی کے قرب میں ایک اسکیم تیار ہوئی تھی جو جلد ہی ناکام ہو کر بند ہو گئی۔

فیلڈ مارشل ایوب خان کے دور حکومت کے آخر میں کسی کو خیال آیا تھا کہ کراچی کی پھیلی ہوئی بڑی آبادی کے لئے اچھا مذبح خانہ بنایا جائے۔ تمام جانور ایک جگہ ذبح ہوں اور پھر گوشت تمام سیکٹرز میں اچھے طور سے روانہ کر دیا جائے۔ غالباً یوگوسلاویہ کی حکومت نے اس کام میں پاکستان کی مدد کی تھی اور مذبح خانہ تعمیر ہو گیا تھا۔ 1980ء کے اوائل میں تلاش بسیار کے بعد لانڈھی پہنچ گیا تھا۔ وہاں مذبح خانہ بنا تھا لیکن بند پڑا تھا۔ چوکیدار نے آ کر بہت بڑا آہنی گیٹ کھولا۔ اندر آوارہ کتوں کے غول تھے ان سے بچتے بچاتے میں اندر گیا۔ تمام قیمتی مشینری لگی ہوئی تھی اور بہت بڑی بلڈنگ بھی تعمیر تھی۔ یہ معلوم نہ ہو سکا کہ اس سکیم پر خرچ کی ادائیگی حکومت پاکستان نے کی یا یوگوسلاویہ نے بطور ایک تحفہ کے یہ ہمارے ملک کو بنا کر دی تھی۔ افسوس کہ وہاں کبھی ایک مویشی بھی ذبح نہ ہوا تھا۔ اور تمام آہنی فٹنگز زنگ آلود ہو چکی تھیں۔ اس قسم کی باتیں اکثر اخباروں میں شائع ہوتی رہتی ہیں کہ بہت سی قیمتی اشیاء، مشینری مختلف ڈیپارٹمنٹ میں بند پڑی رہتی ہیں اور تباہ ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن کبھی یہ نہیں پڑھا کہ ایک غریب ملک اس طرح کی منصوبہ بندی کیوں کرتا رہتا ہے۔ کیونکہ یہ مذبح خانہ کا قصہ ایک طرز سے میرے علم (Profession) سے بھی مطابقت رکھتا ہے اس لئے مجھے بہت دکھ اور افسوس ہوا کہ خواہ نخواہ لاکھوں ڈالر کا یہ منصوبہ تباہ حال پڑا ہے اور آج بھی خوراک کے لئے ذبح کئے جانے والے جانوروں کے لئے اعلیٰ انتظام کا باعث نہیں بن سکا ہے۔

سرفروش

حضرت مولوی ظہور حسین صاحب کو روس میں قید و بند کی صعوبتیں بھی بھگتنی پڑیں۔ وہ اپنی آپ بیتی میں لکھتے ہیں کہ کئی دن تک وہ نہ رات کو سو سکے نہ دن کو اور مسلسل فاقے کرنے پڑے۔ ان کے سامنے قید میں سؤر کا گوشت بھی رکھا جاتا تھا جسے وہ کھا نہیں سکتے تھے۔ اور محض پانی میں روٹی بھگو کر کھاتے۔ ان کو قید میں رکھا گیا اور طرح طرح کی اذیتیں قید میں ان کو دی گئیں۔

(آپ بیتی مجاہد بخارا)

جب حضرت مولوی ظہور حسین صاحب واپس ہندوستان تشریف لائے تو ایک اخبار نے لکھا کہ انہیں:

"بے کسی اور بے بسی کی حالت میں .... بخارا کی طرف جانا پڑا۔ وہ بھی دسمبر کے مہینہ میں جبکہ راستہ برف سے سفید ہو رہا تھا۔ راستے میں روسیوں کے ہاتھ پڑ گئے۔ جہاں آپ پر مختلف مظالم توڑے گئے۔ قتل کی دھمکیاں دی گئیں۔ بے رحمی سے مارا گیا۔ کئی کئی دن سؤر کا گوشت ان کے سامنے رکھا گیا۔ لیکن وہ سرفروش عقیدت جادہ استقلال پر برابر قائم رہا۔ کوئی شخص جو قید خانے میں انہیں دیکھنے آیا مولوی صاحب اس کو یہ پیغام دینے لگ گئے۔ اس طرح تقریباً چالیس اشخاص احمدی ہو گئے"۔

(الفضل 23 جنوری 1984ء

ا-ب-ایاز

اباجان ابوالعطاء جالندھری کی یاد میں

میرے محترم اور محسن میرے پیارے ابا جان (مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری) جن کا اصلی نام تو اللہ دتہ جالندھری تھا اپنے بچپن کا ہی ایک واقعہ بتاتی چلوں کہ ایک بار میں اپنی کلاس میں فرسٹ آئی اور پاکستان کے پرانے طریق کے مطابق سارے سکول کے بچوں کو لائنوں میں اکٹھا بٹھا دیا جاتا تھا اور پھر فرسٹ اور سیکنڈ آنے والیوں کے نام بولے جاتے تھے۔ میرا نام جب بولا گیا امتہ الباسط اللہ دتہ فرسٹ تو میں بجائے خوش ہونے کے رونے لگی اور منہ چھپائے روتی ہوئی بہت جلدی گھر آ گئی۔ ابا جان گھر میں پہلے ہی سے موجود منتظر تھے مجھے روتے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ بیٹا کیا ہوا ہے کیا فیل ہوگئیں۔ میں نے روتے ہوئے کہا نہیں۔ تو پوچھنے لگے کہ آخر پھر کیا ہوا ہے میں نے بہت زیادہ رونے کے بعد بتایا کہ پتہ نہیں میرے نام کے ساتھ ہیڈ مسٹریس نے اللہ دتہ کا نام لگا دیا ہے اس پر جو میرے ابا جان ہنسے آج تک یاد ہے مجھے سینے سے لگا لیا کہ بیٹا یہ تمہارے ابا جان کا نام ہے مجھے چونکہ یہی پتہ تھا کہ ابا جان کا نام ابوالعطاء جالندھری ہی ہے مجھے اللہ دتہ ذرا پسند نہ آیا میں نے پوچھا تو پھر انہوں نے یہ کیوں کہا؟ اس پر انہوں نے ساری بات بتائی کہ ان کا اصلی نام اللہ دتہ ہی تھا اور یہ نام ان کی پھوپھو نے پیار سے ان کے پیدا ہونے پر دیا تھا کیونکہ ان سے پہلے کئی بہن بھائی فوت ہو گئے تھے اور ابا جان ہی ہمارے دادا جان کی زندہ رہنے والی اولاد میں سے پہلے تھے اور پرانے سلسلہ کے سب بزرگ اور جماعت کے افراد ان کو اسی نام سے جانتے ہیں۔ پھر ابا جان نے مجھے مزید خوش کرنے کے لئے یہ بھی بتا دیا کہ یہ نام کس طرح اور کب بدلا اور کس نے بدلا کہ ایک بار 1936ء میں ابا جان نے ایک مقالہ لکھ کر حضرت مصلح موعود کو اصلاح کے لئے دیا آپ نے پڑھ کر اس کے آخر میں ایک نوٹ لکھا کہ مقالہ بہت اعلیٰ معیار کا ہے مگر آخر میں آپ کا نام پڑھ کر مزا کرکرا ہو گیا۔ آپ اپنے آپ کو ابوالعطاء کیوں نہیں کہلاتے جبکہ دونوں بڑے بیٹے بھی تھے اور ان کے نام عطا ہی سے شروع ہوتے ہیں عطاء الرحمٰن اور عطاء الکریم یہ تو تھی نام کی بات۔

حضرت ابا جان کی شخصیت سے جماعت کی اکثریت بخوبی واقف ہے آپ کی تحریر اور تقریر کا ملکہ جو آپ کو خدا نے ودیعت کیا تھا آپ کی اپنی مثال تھا۔ آپ کو بچوں سے بے حد پیار اور محبت تھی سب بہن بھائیوں کو ایسے ہی لگتا ہو گا کہ ابا جان اس کو ہی زیادہ پیار کرتے تھے مگر مجھے یہ لگتا ہے کہ مجھے ان سے اور ان کو مجھ سے بہت زیادہ پیار تھا مئی کا مہینہ تو ویسے ہی ساری جماعت کو اپنے روحانی باپ (حضرت مسیح موعود) کے رخصت ہونے کا غم یاد دلاتا ہے مگر میرے تو روحانی اور جسمانی دونوں باپوں نے ہی ایک ہی ماہ میں یعنی مئی میں جانے کے لئے چنا بلکہ ہماری قابل صد احترام دختر نیک اختر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بھی اسی ماہ میں فوت ہوئی تھیں۔ ویسے تو میں ہر روز ہر نماز میں ہی ابا جان کی بلندی درجات کے لئے دعا کرتی ہوں مگر ماہ مئی شروع ہوتے ہی مجھے ان کی یاد تڑپانا شروع کر دیتی ہے حتیٰ کہ ماہ مئی پورا ہو جاتا ہے اور 29 مئی کا دن بھی گزر جاتا ہے مگر یاد تو کبھی ختم نہیں ہوتی بلکہ۔

اور بڑھ جاتی ہے بے تابیٔ دل جس نام کے ساتھ
دل کو تسکین بھی ملتی ہے اسی نام کے ساتھ

کچھ میرا حال بھی یہی ہوتا ہے۔ نام کی بات چلی تو اپنے نام کا ذکر بھی کرتی چلوں کہ حضرت ابا جان نے کئی بار مجھے بتایا اور اب تک ہماری امی جان بتاتی رہتی ہیں کہ جس روز میں پیدا ہوئی اور نام رکھوانے کے لئے ابا جان حضرت مصلح موعود کے پاس گئے تو حضور نے فرمایا کہ بیٹی کا نام امتہ الباسط رکھیں میری بھی ایک بیٹی کا نام امتہ الباسط ہے۔ اور اتفاق سے یہاں پر کئی بار ان دونوں ناموں کا ذکر بھی ساتھ ساتھ ہوا ہے کہ دو تین بار جب میں نے مشن ہاؤس فون کیا اور آپریٹر صاحب نے پوچھا کہ آپ کون محترمہ ہیں اور میرے بتانے پر کہ میں امتہ الباسط ہوں اور بیگم صاحبہ سے بات کرنا ہے تو جھٹ پوچھتے ہیں بی بی! آپ ربوہ سے بول رہی ہیں یا Heathrow ایئر پورٹ سے۔ کیونکہ ان دنوں بی بی امتہ الباسط جو حضرت مصلح موعود کی بیٹی ہیں لندن آنے والی تھیں اس پر مجھے ابا جان کے نام رکھوانے والی بات یاد آ جاتی ہے کہ میری بیٹی بھی امتہ الباسط ہے اور میں ہزاروں خیالوں میں کھو جاتی ہوں کہ میں کہاں اور وہ پیاری اور مبارک بی بی جس کی آپریٹر صاحب بات کر رہے ہیں کہاں؟ پھر ابا جان نے یہ بھی کئی بار ذکر کیا کہ جس روز میں پیدا ہوئی اسی روز ان کو جامعہ احمدیہ قادیان کا پرنسپل مقرر کیا گیا شاید بیٹیوں کی پیدائش پر خوشی کو دو بالا کر دیا۔ ابا جان بیٹوں سے بڑھ کر بیٹیوں سے پیار کرتے تھے میری شادی بھی جب کی تو بہت اداس ہو گئے اور اتنی کثرت سے مجھے افریقہ خط لکھا کرتے تھے کہ میرے سسرال والے بھی حیران ہوتے تھے کہ مولوی صاحب کو کیسے وقت مل جاتا ہے جبکہ اکثر آپ کے خطوط میں یہی لکھا ہوتا تھا کہ میں دفتر میں بیٹھا یہ ذرا لکھ رہا ہوں۔ بلکہ ان کا آخری خط جو ہم دونوں بہنوں امتہ المجیب جاوید اور میرے نام لکھا ہوا ملا دفتر سے ہی لکھا ہوا تھا۔ اور عین وفات کے دن لندن پہنچا تھا جبھی تو میں ان کی وفات کی خبر کا یقین نہ کر سکی۔ خبر سنتے ہی گھنٹوں تک کے لئے بے ہوش ہو گئی۔

ایک شفقت اور پیار کا واقعہ خطوں کے سلسلہ میں یاد آیا کہ ایک بار ابا جان نے ہم دونوں کے نام ایئر لیٹر لکھا جس کے شروع میں یوں مخاطب کیا ہوا تھا عزیزم نور چشم افتخار احمد ایاز صاحب و عزیزہ امتہ الباسط صاحبہ یہ خط پڑھ کر میں بہت روئی میرے میاں پوچھنے لگے کہ خط میں تو ایسی کوئی بات نہ تھی آپ کیوں اس قدر رو رہی ہیں؟ اور شدت سے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی آخر یہ بتاتے بتاتے ہچکی لگ گئی کہ ابا جان کی تو میں بیٹی تھی مجھے صرف عزیزہ لکھا ہے اور آپ کو نور چشم.......... مجھے ابا جان سے پیار کا یہ عالم تھا کہ افتخار صاحب نے بہت سمجھایا کہ آپ کی وجہ سے میں ابا جان کا نور چشم بنا ہوں اور آپ رو رہی ہیں۔ ایسی ایسی کئی مثالیں پیار کی ہیں۔ ایک بار جبکہ میں پہلی بار افریقہ سے ربوہ واپس گئی ہماری بیٹی عزیزہ امتہ الرافع اور میری بھتیجی عزیزہ امتہ الواسع تقریباً ہم عمر ہیں ابا جان دونوں کو بہت پیار کرتے اور چاہتے تھے دونوں تھیں بھی پلوٹھی کی بیٹیاں ایک دن دونوں کو اٹھائے ٹہل رہے تھے کہ بھائی جان نے کہا چلیں ابا جان آپ کی تصویر لیتے ہیں پوتی اور نواسی کے ساتھ جبکہ اس وقت نواسی دائیں ہاتھ میں اور پوتی بائیں ہاتھ میں تھی جھٹ بازو بدلنے لگے کہ پوتی کو دائیں اٹھانا چاہئے اور رافع کو بائیں ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہنے لگے کہ نواسی کو بائیں ہاتھ کر لیتے ہیں کہ دل کے ساتھ رہے اور میری طرف دیکھتے بھی جاتے تھے۔ اللہ اللہ! کتنا پیارا انداز تھا پیار کے اظہار کا۔ آج بھی یاد آتی ہیں یہ باتیں تو دل بھر آتا ہے اللہ تعالیٰ میرے ابا جان کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے۔

میرے اپنے بچپن میں صرف ایک بار ابا جان کا ڈانٹنا اور ناراضگی کا اظہار کرنا یاد ہے جبکہ میں صرف 6 سال کی تھی اور احمد نگر میں ہمارے گھر میں جو سکول امی جان محترمہ نے کھولا تھا اس میں پڑھتی تھی کہ میرے کپڑے بہت کم تھے اور جو مجھے پہننے کے لئے امی جان نے دیئے مجھے پسند نہ تھے اور میں ضد کر کے روٹھ گئی اور سکول نہ گئی بلکہ ڈیوڑھی میں سیڑھیوں کے پاس کھڑی روتی رہی جبکہ چھت پر دوسری بچیاں اپنے اپنے سبق یاد کر رہی تھیں کہ اچانک دروازہ کھلا اور پیارے ابا جان کسی کام سے جامعہ احمدیہ سے گھر آئے مجھے دیکھ کر پوچھا کیا ہوا کافی غصہ میں تھے میں نے وہی اپنے لاڈ میں شکایت کی امی جان نے مجھے کہا کہ ان کپڑوں میں سکول جاؤ میں نے کہا ابا جان دیکھیں یہ کیسے خراب ہیں مجھے ذرا پسند نہیں اس لئے یہاں کھڑی ہوں کہ آج میں نے سکول نہیں جانا کہنے لگے کہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم سکول نہ جاؤ گی جو امی جان نے کہا ہے چلو جلدی کرو اور انہیں کپڑوں میں جاؤ سکول۔ میں نے مزید رو کر کہنا چاہا آپ مزید ناراض ہوئے اور کافی ڈانٹا کہ میں ویسے ہی سسکیاں لیتی ہوئی کوٹھے پر لگے سکول میں جا شامل ہوئی ساری لڑکیاں مجھے دیکھ کر پریشان بھی ہوئیں اور ہمدردی بھی کرنے لگیں۔ مگر مجھے وہ دن اور آج کا دن ان کا ڈانٹنا اور پھر رات کو پیار کرنا اور سمجھانا کبھی نہیں بھولتا۔ اس طرح امی جان کی کہی ہوئی ہر ہر بات کو ویسے ہی ماننا فرض اولین جانتی ہوں۔

ایک بات اگر بتاؤں تو کچھ اس دور کے پڑھنے والے کچھ اُس دور کے پڑھنے والے حیران بھی ہوں گے یا شاید یقین بھی نہ کریں کہ جب ہم ربوہ میں رہا کرتے تھے ہمیں اجازت نہ تھی کہ ہم بازار سے کوئی بھی چیز خریدنے خود جائیں حتیٰ کہ جوتوں کی خریداری بھی گھر بیٹھے ہی کیا کرتے تھے۔ رشید بوٹ ہاؤس والے ہر سائز کے جوتوں کے ایک ایک پاؤں تھیلے میں بھر کر ہمارے گھر دے جاتے تھے اور اگلے دن ہماری پسند کا اور سائز کا پوچھ کر واپس تھیلا لے جاتے تھے اور ہمارے جوتے ہمارے گھر بھجوا دیتے تھے۔ اسی طرح گھر کا سودا سلف لانے کے لئے ہماری امی جان کو صرف لسٹ بنا کر دینا ہوتا تھا ایک دن میں نے جبکہ میں اپنے گھر والی ہوگئی تھی امی کو کافی لمبی چوڑی لسٹ بنا کر دیتے دیکھ کر کہا کہ امی جان آپ کو پتہ ہے کہ کتنے روپوں کی یہ چیزیں آئیں گی یہ بات کہیں ابا جان جو صحن میں چک کے پیچھے وضو کر رہے تھے نے سن لی میری بات سن کر اندر آ گئے اور کہنے لگے کہ تم اپنی امی کو لکھنے دیا کرو جو بھی چیزیں لکھ دیتی ہیں ان کو چیزوں کی قیمتوں سے نہ ڈراؤ۔ ابا جان کی عادت تھی کہ بڑی فراخدلی سے خرچ کرتے تھے اور کبھی کبھی بالکل خالی ہاتھ ہو جاتے اور آخری روپے کا نوٹ بھی بٹوے سے نکال کر کسی ضرورت کے لئے ہمیں دے دیتے تو ہم قدرے پریشان ہو جاتے کہ اب کیا ہو گا مگر اس پیاری ہستی کے چہرے پر کبھی ذرا بھی فکر مندی کے آثار نہ دیکھے نہ سنے بلکہ خوش ہوتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ چیز جمع نہ رکھو اور اس کو خرچ کرو کیونکہ اللہ میاں تو دیکھتا ہے کہ ابھی موجود ہے اس لئے کیسے اور دے جب ختم ہو جائے تو آپ دعا کرو اور مانگو تو ضرور اور جلد دیتا ہے اور اکثر ایسے ہی ہم نے ہوتے دیکھا ہے کیسی پیاری بات ہمیں سمجھا گئے ہمارے پیارے ابا جان۔

ایک بڑی پیاری ادا ابا جان کی یہ تھی کہ جب بھی باہر سے گھر آتے سفر سے خاص طور پر اور دفتر سے بالعموم آتے ہوئے کچھ نہ کچھ کھانے پینے کی چیز ضرور خرید کر لاتے زیادہ دنوں کے بعد اگر گھر آتے تو ضرور کپڑے یا مٹھائی یا گھر کے استعمال کی کوئی چیز لاتے ایک بار امی جان کے لئے کافی بڑے بڑے پھولوں والا سوٹ لائے امی جان نے اس کو دیکھ کر کچھ زیادہ پسند نہ کیا تو کہنے لگے مجھے تو عورتوں کے کپڑوں اور پسندوں کا نہیں پتہ میں تو دوکاندار کو کہہ دیتا ہوں جو سوٹ سب سے قیمتی اور اچھا ہے دے دو جو اس نے

دے دیا میں لے آیا یہ تو تھی سادگی اور جب دفتر سے آتے ہوئے اگر کچھ نہ ملا تو ٹماٹر ہی اپنے رومال میں باندھے لئے آ رہے ہیں۔ وگرنہ اکثر فروٹ یا ٹھنڈا پانی پینے کے لئے (جب تک گھر میں فریج نہ تھا) برف ہی رومال میں باندھے لے آتے تھے جبھی ہم منتظر ہوا کرتے تھے کہ ابا جان ضرور کچھ لائے ہوں گے۔ خالی ہاتھ گھر آنا انہیں پسند نہ تھا میرے بچپن کا مگر میرے ہوش سنبھالنے کا ایک واقعہ جو ابا جان نے میرے بچوں کو بتایا کہ قادیان میں فجر کے بعد جب آپ تلاوت کیا کرتے تھے میں پاؤں پاؤں چلتے ہوئے ان کے پاس آ جایا کرتی تھی کہ اس دوران روزانہ بلاناغہ ایک آدمی جورس، بند، بسکٹ اور بریڈ بیچا کرتا تھا اپنی مخصوص آواز لگاتا ہوا آ جاتا اور میں اس آواز سے چوکنا ہو جاتی اور آپ اٹھ کر ضرور اس سے کچھ نہ کچھ خریدتے اور میں خوشی خوشی لفافہ بھرا ہوا لے کر امی جان کے پاس لے جاتی۔ یہ معمول روز ہوتا رہتا ایک دن جبکہ آپ نے بتایا کہ آپ نے کیک بسکٹ بیچنے والے کی دو تین بار لمبی لمبی آوازیں تانیں سنیں اور کچھ نہ خریدا اور اس دوران میں ان کی طرف دیکھتی رہی اور بے اختیار کہہ اٹھی کہ ''آ پیں کھالے'' یعنی خود ہی کھا لو تو ابا جان بڑے پیار سے ذکر کرتے تھے مجھے بہت مزا آیا یہ بات سن کر میں اٹھا اور اس آدمی کو بلایا اور ڈھیر سارے بسکٹ اور کیک خرید کر مجھ دیئے۔ اگرچہ مجھے یہ واقعہ بالکل یاد نہیں امی جان بتاتی ہیں کہ تم اس وقت تین سال کی تھی۔ مگر اس واقعہ کو ہمارے گھر میں اتنی بار یاد کیا گیا ہے کہ مجھے بھی یوں لگتا ہے کہ مجھے یاد ہے۔ اور میں بھی ایسے ہی لطف اندوز ہوتی ہوں ابا جان نے ساتھ ہی اس آدمی کو یہ بات بھی بتائی اور کہا کہ تم نہ کھاؤ ہم کھائیں گے اور اپنی بیٹی کو کھلائیں گے۔

شاید مقرر اور مناظر کو حاضر جواب اور برجستہ جواب دینے کی بھی صلاحیت اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ میری دوسری بیٹی بشریٰ ایاز صاحبہ جو صرف چند ماہ کی تھی اکثر جب کوئی اس سے کوئی چیز چھین لیتا یا کبھی گود میں نہ لیتا تو زور زور سے چیخیں مارا کرتی تھی اور ابا جان کو اچھا نہ لگتا تھا۔ مجھے کئی بار کہا کہ اس کو منع کرو کیوں ایسے چیختی ہے یا اس بچی کی بات کو جلدی پوری کیا کرو۔ ایک بار میں اس کو چھوڑ کر کہیں باہر کام سے گئی ہوئی تھی آنے پر سب نے ہی مجھ سے شکایت کی کہ یہ بہت چیخیں مارتی ہے میں بھی لاڈ کی پالی تھی اور پھر ابا جان سے ہر بات کہنے کی بھی جرأت رکھتی تھی جھٹ جھنجھلا کر کہہ دیا ابا جان آپ ہی نے تو اس کو گھٹی دی تھی اب میں کیا کروں فوراً کہنے لگے بیٹا یہ تقریریں بہت اچھی کرے گی۔ بھلا انہیں کیسے پتہ تھا کہ آج جبکہ میں اس بچی کو تقریر کرتے سنتی ہوں تو یاد آتا ہے کہ یہ تو عزیزہ کے نانا نے بہت سال قبل کہا تھا۔ اکثر بچوں میں جھگڑے کی عادت ہوتی ہے۔ یا چیز سے حصہ لیتے وقت زیادہ حصے پر نظر ہوتی ہے اس بات کو ہمارے گھر میں اس طرح ختم کرنا سکھایا تھا کہ گرمیوں میں خربوزوں کی بوری بھر کر آتی تو دوپہر کے کھانے کے بعد امی جان پچیس تیس خربوزے کاٹ کر سب پھانکوں کو ملا کر جتنے ہم سب تھے ہر ایک کے حصے کی ڈھیری میں پھانکیں رکھ دی جاتیں اور ایک بڑے تھال کو سامنے رکھ کر ہم میں سے کسی ایک کو کہا جاتا کہ دیوار کی طرف منہ کر لو اور امی جان ایک ایک ڈھیری پلیٹ میں رکھ کر اس سے پوچھتیں کہ یہ کس کو دیں وہ جس کو کہتا آپ پکڑاتی جاتیں۔ پھر دوسری اور تیسری اس طرح سب کو حصے کر کے دیئے جاتے اور انہیں زیادہ یا کم حصہ پر جھگڑنا نہ سکھایا۔ ایک مرتبہ میں نے اپنے بیٹے انصار ایاز کے بچپن کی شرارتوں اور بہنوں کو کھیلتے ہوئے تنگ کرنے کی شکایت ابا جان سے کی تو فرمایا کہ اس بچے کو کبھی ڈانٹ ڈپٹ نہ کیا کرو بڑا سمجھدار ہے صرف اس کے لئے دعا کرو ساتھ ہی سمجھایا کہ دعا سے اصل میں بچوں کی تربیت ہوتی ہے دیکھو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو کیا ڈر تھا کہ ان کی اولاد بگڑے گی مگر دیکھو حضور نے کس قدر دعائیں کی ہیں اپنی اولاد کے لئے۔

ہمارے ابا جان ہمارے بہترین دوست بھی تھے ہمارے ساتھ بارہ ٹہنی بھی کھیلتے اور ہارنے والے کو حلوہ کھلانا مقرر تھا جیتنے والے کو سارے ہی انعام دیتے ہارنے والے کو آج حلوہ کھلائیں گے خود کبھی نہیں ہارتے تھے شکار کے بے حد شوقین تھے اور اچھے شکاری اور نشانہ باز تھے شکار کا گوشت جو اکثر کبوتر اور فاختہ ہی ہوتے تھے تحفے میں عزیزوں اور دوستوں کو بھجوایا کرتے تھے رات کو خواہ کتنی ہی دیر سے شکار سے واپس آتے خواہش ہوتی کہ ابھی تیار ہو تو کھانا کھائیں اسی لئے ہماری امی جان بھی بڑی پھرتی سے شکار کا تھیلا ہاتھ سے لے کر سب دوسرے کام چھوڑ کر شکار بنانے بیٹھ جاتیں اور اس کے ساتھ گرم گرم پھلکے بنا کر کھلا کر خوش ہوتیں۔

ابا جان گھر کے آرام اور سادہ روٹی سالن پر بہت خوش تھے اکثر سفر سے پروگرام سے پہلے گھر یعنی بغیر اطلاع کے آنے پر دال ہی پکی ہوئی ملتی تو بھی وہ کھا کر اس قدر خوش ہوتے اور بار بار الحمدللہ تقریباً ہر لقمہ کے بعد پڑھتے اور کہتے جاتے کہ اللہ نے جو مزا اور سکون گھر میں رکھا ہے کہیں نہیں۔ پچھلا سارا ہفتہ اعلیٰ سے اعلیٰ کھانا کھانے میں گزرا مگر گھر میں بچوں کے پاس آ کر یہ دال روٹی کا جو مزا ہے اس کا جواب نہیں۔ آپ اتنی کثرت سے الحمدللہ کہتے تھے کہ میری چھوٹی بہن امۃ الرفیق اس نے یہ سیکھا کہ کھانا کھانے کے بعد الحمدللہ پڑھتے ہیں تو کہنے لگی کہ ابا جان نے الحمدللہ پڑھ لی ہے پھر بھی کھاتے جاتے ہیں اس کو بتانا پڑا کہ ہر لقمے کے بعد پڑھتے ہیں۔ کھانے کی بات ہو رہی ہے۔

میں اپنے ابا جان کا مجھ سے پیار اور تربیت کا ایک نہایت پیارا واقعہ بتا دوں تو شاید کسی اور میرے جیسے لاڈلے اور ناز کے پالے یا بگڑے کے لئے سبق ہو وہ یہ کہ ایک دفعہ جبکہ ہم احمد نگر میں رہتے تھے رات کے کھانے کے لئے گھر میں مچھلی پکی اور چھوٹے چھوٹے کانٹوں والی تھی۔ ہماری امی مچھلی کا سالن بہت ہی مزے کا بناتی ہیں ویسا ہی مزے کا ہو گا مگر میں ناپسند کرتی تھی کہ اس میں کانٹے تھے بس غصے میں بھوکی ہی سو گئی کہ آپ نے کانٹوں کے بغیر مچھلی یا ایک ہی کانٹے والی مچھلی کیوں نہیں پکائی میں نے کھانا نہیں کھانا۔ اس پر بس نہ سمجھئے گا رات گئے جب ابا جان عشاء کی نماز کے بعد کی میٹنگ میں شمولیت کے بعد گھر آئے تو امی جان نے ان کو کھانا دیا اور اس دوران کہیں میری شکایت بھی ہو گئی پھر کیا تھا کہ ابا جان نے مجھے جگایا اور مچھلی سے چھوٹے چھوٹے کانٹے اپنے ہاتھوں سے الگ کر کے مجھے پاس بٹھا کر کھانا کھلایا اور ساتھ ساتھ سمجھاتے رہے کہ بیٹا جو گھر میں پکے خوش ہو کر کھاتے ہیں مگر میں ضرور کوشش کیا کروں گا کہ آئندہ سے گھر میں مچھلی عمدہ قسم کی ہی آیا کرے۔ میں صدقے جاؤں اس پیار کرنے والے ابا جان کی شفقت کے جنہوں نے ہمیں یہ سب سکھایا اور بتایا۔ ایک بار گھر کے صحن میں دو چھوٹے بچے آپس میں جھگڑ رہے تھے ایک نے دوسرے کو چوہا کہا تو دوسرے نے جواباً اس کو چُوڑھا (جمعدار) کہہ کر اپنا بدلہ لیا یہ جھگڑے کے الفاظ اور القاب جب ابا جان کے کانوں میں پڑے تو بیٹھک سے اٹھ کر باہر آ گئے اور دونوں کو پکڑ کر ساتھ کھڑا کیا اور سختی سے نہیں بلکہ پیار سے مسکراتے ہوئے کہا کہ لڑائی کرتے ہوئے چوڑھا بے شک کہہ لیا کرو مگر چوہا نہ کہا کرو چوڑا کم از کم انسان تو ہوتا ہے۔ اس طرح یہ سننا بھی برداشت نہ کر سکتے تھے کہ کوئی کہے کہ اس نے جھوٹ بولا ہے کہا کرتے تھے مجھے یہ لفظ ''جھوٹ'' بڑا ہی سخت تکلیف دیتا ہے اگر یہ کہہ دو کہ اس نے وہ بات غلط کہی ہے تو قدرے اس بات میں نرمی تو ہوتی ہے۔

اب ایک آخری اور ابا جان کے پیار کی یاد جو آج بھی عیدوں کی آمد سے دل میں چٹکیاں لیتی ہے وہ یہ ہے کہ جب میں شادی کے بعد افریقہ چلی گئی اور پہلی بار تین سال کے بعد واپس آئی تو ایک روز نہایت پیار سے ابا جان نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا اور سب سے الگ چپکے سے میرے ہاتھ میں تیس روپے دیئے جن میں پانچ پانچ روپے کے نئے نوٹ تھے میں نے پوچھا ابا جان یہ کیا تو کہنے لگے کہ بیٹا تمہارے افریقہ جانے کے بعد پوری چھ عیدیں تمہارے بغیر گزری ہیں اور یہ تمہاری عیدی ہے جو میں باقی سب عزیزوں کو بھی دیا کرتا ہوں۔ جب بھی سب کو دیتا تھا اور تم یاد آتی تھیں اور تمہاری عیدی میرے پاس جمع ہے اور پھر گلے لگا کر بہت پیار کیا اب بھی یہ بات دل کو رہ رہ کر یاد آتی ہے کہ ان پانچ روپوں کے ساتھ جو پیار ملا کرتا تھا کہاں سے ملے گا اسی طرح کی بے شمار پیاری پیاری اور انوکھی باتیں جن سے ان کا بیٹیوں سے پیار اور ساتھ ساتھ ان کی تربیت کا خیال عیاں ہے اس وقت سب کو صرف یہ بھائیوں کی بات بتا دوں کہ کبھی کبھی ان کو شکوہ ہو جاتا تھا کہ ابا جان ہماری بہنوں کی بہت زیادہ حمایت اور ہمدردی اور پیار کرتے ہیں جبھی ''مقامات النساء'' لکھی ہے جس میں ماؤں اور بیٹیوں اور بہوؤں کے ساتھ سلوک کی احادیث ہیں۔ آپ نے تو خود صنف نازک سے حسن سلوک کر کے اس کی مثال قائم کی تھی جبھی بھائی جان عطاء الکریم شاہد صاحب نے تو کہہ ہی دیا کہ ابا جان آپ ایک کتاب مقامات الرجال بھی لکھ دیں بالآخر میں اس عظیم باپ کی بیٹی کی حیثیت سے تو کچھ بھی ان کی خدمت نہ کر سکی اب صرف دعائیں ہی ہیں جو میں کر سکتی ہوں اور ان کے لئے دن رات کرتی ہوں اور بہت یاد کرتی ہوں اللہ میاں میرے ابا جان کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور ہمیں ان کی تمام خوبیوں کو اپنانے کی توفیق عطا کرے۔ اور جو دعائیں انہوں نے ہمارے لئے کی ہیں ہمارے حق میں قبول ہوں۔

قرآن شریف مکمل آسمانی ضابطہ حیات

حضرت مسیح موعود کے فہم قرآن کا ایک شاہکار:-

''میں حق کے طالبوں کو سمجھاتا ہوں کہ قرآن شریف میں ایسے احکام جو دیوانی اور فوجداری اور مال کے متعلق ہیں دو قسم کے ہیں ایک وہ جن میں سزا یا طریق انصاف کی تفصیل ہے دوسرے وہ جن میں امور کو صرف قواعد کلیہ کے طور پر لکھا ہے اور کسی خاص طریق کی تعیین نہیں کی اور وہ احکام اس غرض سے ہیں کہ تا اگر نئی صورت پیدا ہو تو مجتہد کو کام آویں مثلاً قرآن شریف میں ایک جگہ تو یہ ہے کہ دانت کے بدلے دانت آنکھ کے بدلے آنکھ یہ تو تفصیل ہے اور دوسری جگہ یہ اجمالی عبارت ہے کہ جزاء سیئة سیئة مثلها۔ پس جب ہم غور کرتے ہیں ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ اجمالی عبارت توسیع قانون کے لئے بیان فرمائی گئی ہے کیونکہ بعض صورتیں ایسی ہیں کہ ان میں یہ قانون جاری نہیں ہو سکتا مثلاً ایک ایسا شخص کسی کا دانت توڑے کہ اس کے منہ میں دانت نہیں اور بباعث کبر سنی یا کسی اور سبب سے اس کے دانت نکل گئے ہیں تو دنداں شکنی کی سزا میں ہم اس کا دانت توڑ نہیں سکتے کیونکہ اس کے تو منہ میں دانت ہی نہیں ایسا ہی اگر ایک اندھا کسی کی آنکھ پھوڑ دے تو ہم اس کی آنکھ نہیں پھوڑ سکتے - کیونکہ اس کی تو آنکھیں ہی نہیں۔ خلاصہ مطلب یہ کہ قرآن شریف نے ایسی صورتوں کو احکام میں داخل کرنے کے لئے اس قسم کے قواعد کلیہ بیان فرمائے ہیں......اس نے صرف یہی نہیں کہا بلکہ **ایسے قواعد کلیہ بیان فرما کر ہر ایک کو اجتہاد اور استخراج اور استنباط کی ترغیب دی ہے**''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 87)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61432 میں عطاء اللہ خان

ولد غلام اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ وقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ خان گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جمیل ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 61433 میں چوہدری حفیظ احمد

ولد چوہدری غلام احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 120 مربع گز واقع بھٹائی کالونی کراچی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالماجد ولد قاضی عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان

مسل نمبر 61434 میں کوثر نسیم

زوجہ نثار احمد بھٹی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 38 تولے مالیتی -/4560 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر نسیم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 61435 میں مرزا وسیم احمد

ولد مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر 2 نثار محمود ملک ولد ملک خرم حسین

مسل نمبر 61436 میں روبینہ اطہر خان

زوجہ محمد اطہر خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 423 گرام زیور چاندی 44 گرام مالیتی -/5542 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ اطہر خاں گواہ شد نمبر 1 محمد اطہر خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 61437 میں عبدالسلام احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام احمد گواہ شد نمبر 1 آفتاب مجید ولد مجید احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ

مسل نمبر 61438 میں عثمان غنی اشرف

ولد محمد اشرف بھلی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان غنی اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھلی والد موصی گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61439 میں بختیار احمد امینی

ولد عرفان احمد امینی قوم ...... پیشہ ڈرائیور ٹیکسی عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بختیار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد خاور ولد سید یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری ناصر احمد کاہلوں

مسل نمبر 61440 میں رفیق الرحمٰن انور

ولد ملک لطف الرحمٰن شاکر قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق الرحمٰن انور گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم گواہ شد نمبر 2 احمد وسیم ولد چوہدری عنایت الٰہی

مسل نمبر 61441 میں عذرا احمد

زوجہ عرفان احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 600 گرام مالیتی اندازاً -/510000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا احمد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61442 میں رانا محمد اکبر

ولد غلام اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-14 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 950/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جمیل ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالقدوس ولد رانا عبدالسلام

مسل نمبر 61443 میں امۃ الوحید

زوجہ چوہدری حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 150 گرام مالیتی 2500/- یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ 5000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالماجد ولد قاضی عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان

مسل نمبر 61444 میں جمنا جاوید

بنت محمد جاوید قوم بھلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی 1000/- یورو۔اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ جمنا جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ابراہیم ولد انا نے ابراہیم

مسل نمبر 61445 میں تسلیم باسط رانا

زوجہ عبدالباسط رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی 600/- سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تسلیم باسط رانا گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالباسط خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سردار نصیر

مسل نمبر 61446 میں عبدالسلام

ولد محمد پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 61447 میں شائستہ احمد راجپوت

زوجہ بشیر احمد راجپوت قوم ملازمت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 364-47 گرام مالیتی 5473.50/- کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر ادا شدہ 25000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شائستہ احمد راجپوت گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ ایم عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 61448 میں امین الرشید

ولد عبدالمجید ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع مالموشہر مالیتی 2-75/- ملین کرون۔2۔بلڈنگ جو کمپنی کی ملکیتی ہے مالیتی 3 ملین کرونر کا 1/3 حصہ۔3۔ہم تین بھائیوں کی مشترکہ کمپنی۔اس وقت مجھے مبلغ 22000/- کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امین الرشید گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد ماسٹر چراغ محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 61449 میں مامون الرشید

ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع گوتھن برگ مالیتی اندازاً 2 ملین کرونر۔2۔بلڈنگ جو کمپنی کی ملکیتی ہے کا 1/3 حصہ۔3۔ہم تین بھائیوں کی مشترکہ کمپنی۔4۔شیئرز مالیتی 120000/- کرونر۔5۔پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ربوہ مالیتی 450000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 25000/- کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مامون الرشید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 امین الرشید ولد عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 61450 میں نعیم احمد آرائیں

ولد برکات احمد ذبیح قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ AED1500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد آرائیں گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 23126 گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 61451 میں محمد نواز

ولد چوہدری محمد اعظم خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی 10000000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Dh30000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خالد ولد عبدالرشید احمد گواہ شد نمبر 2 سرفراز ولد محمد اعظم خان

مسل نمبر 61452 میں نوشینہ شاہد

زوجہ شاہد یحییٰ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی 1029-100/- ریال۔2۔حق مہر 100000/-

روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوشینہ شاہد گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان ولد عبدالجلیل خاں مرحوم

مسل نمبر 61453 میں وسیم احمد خان

ولد عبدالجلیل خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ گواہ شد نمبر 2 شاہد یحییٰ

مسل نمبر 61454 میں S.K اماں جان بی بی

زوجہ شیخ داؤد احمد قوم تامل مسلم پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1990ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 28 گرام مالیتی -/487500 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 کیاٹس روزانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ S.K اماں جان بی بی گواہ شد نمبر 1 S.K.Tahir گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد

مسل نمبر 61455 میں نثار احمد

ولد ظہور احمد مرحوم قوم برمی پیشہ دوکاندار عمر 57 سال بیعت 1972ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/8500000 کیاٹس۔2۔موٹر سائیکل دو عدد مالیتی -/1400000 کیاٹس۔3۔سائیکل تین عدد مالیتی -/1000000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 کیاٹس ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسحاق خان گواہ شد نمبر S.K2 عبدالرحمٰن ولد S.K شیخ داؤد

مسل نمبر 61456 میں اماں بی بی

زوجہ نثار احمد قوم برما پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1972ء ساکن مانڈے میانمار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/1000000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 کیاٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اماں بی بی گواہ شد نمبر 1 نثار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسحاق مرحوم

مسل نمبر 61457 میں مریم بی بی

بنت عبدالستار قوم برما مسلم پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/200000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 کیاٹس ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالستار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران شاہ ولد ابراہیم شاہ

مسل نمبر 61458 میں عائشہ بی بی

بنت محمد سلطان قوم برما مسلم پیشہ............عمر 58 سال بیعت 1990ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جواہرات متفرق مالیتی -/300000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 کیاٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 جمال الدین ولد عثمان غنی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عطاء المجید

مسل نمبر 61459 میں جمال الدین

ولد عثمان غنی Uhladin قوم برما مسلم پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی بلڈنگ مالیتی -/10000000 کیاٹس۔2۔انڈسٹریل کمرہ مالیتی -/4000000 کیاٹس۔3۔دوکان مالیتی -/13000000 کیاٹس۔4۔جیپ مالیتی -/4000000 کیاٹس۔5۔موٹر سائیکل مالیتی -/1300000 کیاٹس۔6۔بائیسکل 2 عدد مالیتی -/100000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 کیاٹس ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمال الدین گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسحاق خان گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد Ukoko

مسل نمبر 61460 میں عبدالستار

ولد اسحاق خان مرحوم قوم برما مسلم پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1972ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بائیسکل دو عدد مالیتی -/80000 کیاٹس۔2۔گھڑی اور انگوٹھی مالیتی -/12000 کیاٹس۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/200000 کیاٹس۔4۔نقد رقم -/108000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کیاٹس ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 عمران شاہ گواہ شد نمبر 2 S.K عبدالرحمٰن

مسل نمبر 61461 میں لیلہ بی بی

بنت عثمان غنی مرحوم قوم برما مسلم پیشہ بھائی کے ساتھ کام میں لگی ہیں عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 32 گرام مالیتی -/500000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کیاٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لیلہ بی بی گواہ شد نمبر 1 جمالدین گواہ شد نمبر 2 عمران شاہ

مسل نمبر 61462 میں

Suleman Andoh Anderson

ولد عبداللہ بن سعید پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور

اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Suleman Andoh Anderson گواہ شدنمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شدنمبر2 ابراہیم

مسل نمبر 61463 میں Evi Purwasih

بنت Maftu Sutrisna پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Evi Purwasih گواہ شد نمبر1 Supyan گواہ شدنمبر2 Lili Suwarti

مسل نمبر 61464 میں جمال الدین محمود

ولد ابراہیم کو جک محمود پیشہ ٹیکنیشن عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 0.16 ر ایکڑ مالیتی -/1200000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le328000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد جمال الدین محمود گواہ شدنمبر 1 طاہر مہدی امتیاز احمد وصیت نمبر 24515 گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 61465 میں عالیہ عصمت رحیم

زوجہ ڈاکٹر عبدالرحیم قوم وریاہ پیشہ ڈاکٹر عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہرادا شدہ -/100000 روپے۔ 2۔کار مالیتی -/60000 روپے۔3۔طلائی زیور 40 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/R19000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ عصمت رحیم گواہ شد نمبر 1 بدرالدین جعفرولد عمر گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عبدالرحیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 61466 میں چوہدری عبدالمجید ڈوگر

ولد ماسٹر چراغ محمد مرحوم قوم ڈوگر پیشہ ڈوگر عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔بینک بیلنس -/4000000 روپے۔2۔زرعی اراضی 6ر ایکڑ واقع احمدنگر ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 13 مرلے واقع دارالبرکات ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 مامون الرشید ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر گواہ شدنمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 61467 میں محمد عارف

ولد مہدی خان مرحوم قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع کراچی مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع دوالمیال مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11285 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عارف گواہ شدنمبر 1 فیض الرحمٰن خان گواہ شدنمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 61468 میں نصرت جہاں خورشید

زوجہ مولانا منور احمد خورشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/1200 سٹرلنگ پونڈ۔2۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع ساہیوال روڈ ربوہ مالیتی -/7000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہاں گواہ شدنمبر 1 مولانا منور احمد خورشید خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 61469 میں ظہیر احمد خان جتوئی

ولد محمد شریف خان جتوئی قوم بلوچ پیشہ انجینئر عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد خان جتوئی گواہ شدنمبر 1 منور احمد چوہدری ولد چوہدری سعید محمد گواہ شدنمبر 2 اظہر احمد میاں ولد میاں محمد سلیم عارف

مسل نمبر 61470 میں Marwr Ahmad Shabooti

بنت Ahmad Shabooti پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ طلائی زیور مالیتی -/3963 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Marwa Ahmad Shabooti گواہ شدنمبر 1 Nasser Shabooti گواہ شدنمبر2 مسعود احمد

مسل نمبر 61471 میں انیلہ عارف

زوجہ محمد عارف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔مکان واقع U.K مالیتی -/123000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ جیولری اندازاً مالیتی -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/468 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ٹیکس کریڈٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ عارف گواہ شدنمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان گواہ شدنمبر 2 Tahir Salbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 61472 میں لقمان طاہر محمود

ولد خالد محمود پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان طاہر محمود گواہ شد نمبر1 مسعود احمد گواہ شد نمبر2 محمد نعیم

مسل نمبر 61473 میں عبدالرشید فوزی

ولد M.Mahammad Msua پیشہ ملازمت عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/200000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1580 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید فوزی گواہ شد نمبر1 مرزا امین بیگ گواہ شد نمبر2 ریاض الحق ولد احسان الحق

مسل نمبر 61474 میں ابوبکر

ولد Timthy پیشہ Consutraction عمر52 سال بیعت1976ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/184000 ڈالر جس کی ادائیگی مکمل نہیں ہوئی۔اس وقت مجھے مبلغ -/2359.20 ڈالر ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابوبکر گواہ شد نمبر1 سعید انجم گواہ شد نمبر2 Latif Omar

مسل نمبر 61475 میں

Dhiya Tahira Bakr

زوجہ Abu Bakr پیشہ نرس عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔جیولری مالیتی -/2000 ڈالر۔2۔مکان مالیتی -/184000 ڈالر (مکمل ادائیگی نہیں ہوئی) 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3680 ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Dhiyat Tahira Bakr گواہ شد نمبر1 Latif Omar گواہ شد نمبر2 سعید انجم

مسل نمبر 61476 میں فاروق حسن

ولد محمد طفیل قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 354/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق حسن گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر2 سید عزیز احمد ولد سید ولی محمد

مسل نمبر 61477 میں راشدہ خلیل

بنت سید خلیل احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ خلیل گواہ شد نمبر1 محمد علیم ڈار ولد محمد شریف ڈار گواہ شد نمبر2 مرزا وسیم احمد ولد مرزا نصیر احمد

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17۔ اگست 2006ء قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم سردار رفیق احمد صاحب

مکرم سردار رفیق احمد صاحب انسپکٹر بیت المال یوکے مختصر علالت کے بعد برین ہیمبرج کی وجہ سے 15۔ اگست کو بعمر 67 لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم کو نصرت جہاں سکیم کے تحت 16 سال احمدیہ سکول Sonyea Town لائبیریا میں بطور پرنسپل خدمت کا موقعہ ملا۔1989ء میں یوکے آئے اور یہاں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ چند سالوں سے آپ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے شعبہ ترسیل ڈاک میں بھی خدمت بجالا رہے تھے۔ آپ کامیاب داعی الی اللہ بھی تھے اور اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم بشیر احمد صاحب ناصر

مکرم بشیر احمد صاحب ناصر کارکن امانت وخزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ یکم مئی 2006ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ مرحوم ایک دیرینہ خادم سلسلہ تھے اور تادم واپسیں جماعتی خدمات میں مصروف رہے۔ محلّہ میں مختلف عہدوں پر جو بھی جماعتی خدمت سپرد کی جاتی رہی اسے بطریق احسن سرانجام دیتے رہے اور مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔

(2) مکرمہ سیدہ فرخندہ اختر صاحبہ

مکرمہ سیدہ فرخندہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب آف واہ کینٹ 25 جون 2006ء کو واہ کینٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں واہ کینٹ میں جماعت تشکیل پانے کے بعد وہاں کی پہلی صدر لجنہ بنیں اور مسلسل 21 سال تک صدر لجنہ واہ کینٹ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ نہایت نیک اور خلافت سے بے انتہا عشق رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ آپ مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب چیئرمین ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی والدہ تھیں۔

(3) مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب

مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب ابن مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم تین ماہ سے زائد عرصہ جگر کے عارضہ سے بیمار رہنے کے بعد شیخ زاید ہسپتال لاہور میں مورخہ 7 جولائی 2006ء کو بعمر 52 سال وفات پا گئے۔ مرحوم بہت ملنسار، بےنفس، مہمان نواز، جماعت سے محبت اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والے وجود تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں شامل ہیں۔

(4) مکرم طیب عرفان بلوچ صاحب

مکرم طیب عرفان بلوچ صاحب ابن مکرم مولوی خان محمد صاحب مرحوم 26 مئی 2006ء کو 37 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم پرجوش داعی الی اللہ تھے اور جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے ضلعی عاملہ کے ممبر بھی رہے۔ دو دفعہ جماعتی مخالفت کی وجہ سے ان پر مقدمات قائم ہوئے اور ایک دفعہ ان پر فائرنگ کر کے مارنے کی کوشش بھی کی گئی۔

(5) مکرم صدیق TK صاحب

مکرم صدیق TK صاحب جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال کیرلہ۔ انڈیا 21 مئی کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

ایک انگ میں 903 رنز

کہا جاتا ہے کہ کرکٹ ریکارڈز کا کھیل ہے۔ جتنے ریکارڈز اس کھیل میں بنتے اور ٹوٹتے ہیں کسی اور کھیل میں نہیں۔ تاہم کرکٹ کے کچھ ریکارڈز ایسے بھی ہیں جو پچاس پچاس سال تک نہیں ٹوٹتے۔ آج ہم ایک ایسے ہی ریکارڈ کا تذکرہ کریں گے۔ جو 23/اگست 1938ء کو قائم ہوا تھا۔

یہ ریکارڈ ہے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک انگ کے زیادہ سے زیادہ سکور کا۔ یہ ریکارڈ انگلینڈ نے آسٹریلیا کے خلاف کینگٹن اوول کے میدان میں بنایا تھا۔ انگلینڈ نے یہ ریکارڈ 7 کھلاڑیوں کے نقصان پر 15 گھنٹے 17 منٹ میں 903 رنز (ڈکلیئر) بنا کر قائم کیا تھا۔

اس تاریخی انگ میں ایک اور یادگار کارنامہ انگلستان کے لین ہٹن نے انجام دیا تھا۔ انہوں نے 13 گھنٹے 20 منٹ میں 364 رنز بنا کر دنیا کا سب سے بڑا انفرادی ٹیسٹ سکور بنانے کا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ ان کا یہ ریکارڈ یکم مارچ 1958ء کو ویسٹ انڈیز کے گارفیلڈ سوبرز نے 365 رنز بنا کر توڑا تھا۔ آجکل ایک انگ میں سب سے زیادہ انفرادی سکور ویسٹ انڈیز کے برائن لارا کا 400 رنز ہے۔

اس انگ میں انگلستان کی جانب سے جن مزید دو کھلاڑیوں نے سنچری سکور کی تھی۔ ان میں ایم لی لینڈ M. Leyland اور جے ہارڈ سٹاف J. Hard Staff شامل تھے۔ ان دونوں کھلاڑیوں نے بالترتیب 187 رنز اور 169 رنز ناٹ آؤٹ بنائے تھے۔ اس انگ کی ایک دلچسپ بات یہ بھی تھی کہ ایک کھلاڑی ای پینٹر (E. Paynter) نے کوئی رن سکور نہیں کیا تھا جبکہ ایک اور کھلاڑی ڈی کومپٹن D. Compton نے فقط ایک رن سکور کیا تھا۔

یوں 23/اگست 1938ء کا دن، ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا ایک یادگار دن بن گیا کہ اس دن ٹیسٹ کرکٹ میں انگ کا زیادہ سے زیادہ سکور 903 رنز 7 کھلاڑی آؤٹ (ڈکلیئرڈ) کا ریکارڈ قائم ہوا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

قومی اسمبلی میں ہنگامہ خواتین کے تحفظ کا بل قومی اسمبلی میں پیش کیا گیا اس پر مزید غور کرنے کیلئے اسے ایوان کی ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر قانون وصی ظفر نے جونہی بل ایوان میں پیش کیا تو مجلس عمل نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ اپوزیشن کے اراکین نے شدید نعرے بازی کی۔ سپیکر کا گھیراؤ کر لیا اور ”تحفظ نسواں“ بل کی کاپیاں پھاڑ دیں۔ (ن) لیگ کے ممبران نے واک آؤٹ کیا۔ پیپلز پارٹی موجود رہی۔ فضل الرحمٰن نے بل مسترد کرتے ہوئے کہا کہ قرآن و سنت سے مذاق کی اجازت نہیں دینگے۔ چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ انسان کے بنائے گئے قوانین میں ترمیم ہوسکتی ہے۔ چودھری نثار علی نے کہا کہ یہ سیاسی مسئلہ نہیں ہمارے ایمان کا حصہ ہے امین فہیم نے اپنے بیان میں کہا کہ اعتراضات دور کئے جائیں۔

لبنان فوج بھیجنے کا فیصلہ نہیں ہوا دفتر خارجہ کے ترجمان تسنیم اسلم نے اسلام آباد میں ہفتہ وار بریفنگ میں کہا کہ اسرائیل سے تعلقات آزاد فلسطین کے قیام تک ممکن نہیں۔ لبنان فوج بھیجنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ افغانستان میں تعینات نیوفورسز کو لاجسٹک سہولت دینے کیلئے معاہدے کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ القاعدہ کے لوگ افغانستان کے اندر سرحد کے قریب موجود ہیں پاکستان میں عسکریت پسندی نہیں بڑھ رہی۔

دینی مدارس صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دینی مدارس کو حکومتی کنٹرول میں نہیں لیا جائے گا۔ مذہبی امور اور تعلیم کی وزارتیں مل کر مدارس کے نصاب میں بہتری کیلئے کام کریں۔ مدارس کا موجودہ نظام نہیں چھیڑیں گے۔

عوام کا دفاع کرینگے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک کے اندر اور باہر عوام کا دفاع کرینگے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی ملکی ترقی کیلئے خطرہ ہیں۔ بھارت مذاکراتی عمل کو آگے لے جانے کیلئے خلوص نیت کا مظاہرہ کرے۔ علاقے میں روایتی اور سٹرٹیجک ہتھیاروں میں توازن چاہتے ہیں۔ دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں کو مدنظر رکھ کر اقدامات کرنا ہونگے۔ پاکستان نے قرضوں سے نجات حاصل کر لی ہے۔

ایف 16 طیاروں کی خریداری عسکری ماہرین نے امریکی شرائط پر ایف 16 طیاروں کی خریداری پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے سارا فائدہ امریکہ کو ہوگا۔ جنرل (ر) حمید گل نے کہا کہ پاکستان جن شرائط پر طیارے لینے جارہا ہے۔ یہ عزت کے معیار سے بہت نیچے کی بات ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) کے ایم اظہر نے کہا کہ شرائط پاکستان کے قطعاً مفاد میں نہیں۔ عسکری ماہرین کے مطابق ایف 16 طیاروں کے بعد بھی نئی ٹیکنالوجی آچکی ہے اب ان کی ضرورت نہیں رہی۔

دو ریل گاڑیوں میں تصادم مصر میں 2 ریل گاڑیوں میں تصادم کے نتیجہ میں 100 مسافر ہلاک اور قریباً 200 زخمی ہوگئے۔ حادثہ ڈرائیور کی غلطی سے پیش آیا۔

بغداد میں 9 ہلاک عراق میں حملوں اور فائرنگ کے واقعات میں 3۔ امریکی فوجیوں سمیت 9۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ عراقی حکومت نے 126 مشتبہ دہشت گردوں کو گرفتار اور 7 کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

انضمام کا فیصلہ درست تھا صدر جنرل پرویز مشرف نے آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے کرکٹ ایمپائر ڈیرل ہیئر کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے اسے پاکستان کی توہین قرار دیا ہے۔ صدر نے انگلینڈ میں پاکستانی ٹیم انتظامیہ سے رابطہ کیا اور کپتان انضمام الحق کے فیصلے کو درست قرار دیا۔ سابق کپتان عمران خان آسٹریلوی ایمپائر کو چھوٹا ہٹلر قرار دیتے ہوئے پاکستانی ٹیم کے احتجاج کو درست قرار دیا ہے۔

اسلام کو فاشزم کہنے پر صدر بش معافی مانگیں

سعودی عرب کی شوریٰ کونسل کے چیئرمین اور امام کعبہ ڈاکٹر صالح بن حمید نے کہا ہے کہ امریکی صدر بش نے مسلمانوں کو فاشزم اور دہشت گردی سے منسلک کر کے اسلام کی توہین کی ہے امریکی صدر کے بیان کو بڑے پیمانے پر پبلسٹی ملی اس توہین کے خطرناک نتائج برآمد ہونگے۔ مسلم ممالک کے خلاف نفرت پھیلانے کی کوششوں کو روکنے کیلئے اقدامات کریں۔

کالا باغ ڈیم ضرور بننا چاہئے وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پنجاب کو چاہئے پانی نہ دیا جائے کالا باغ ڈیم ضرور بننا چاہیے۔ اپوزیشن کو تحریک عدم اعتماد میں مزید مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بےنظیر تا حیات پارٹی چیئرپرسن بننے کیلئے آب حیات کی تلاش میں ہیں۔

سویابین کی افادیت (نیٹ نیوز) ماہرین نے حالیہ تحقیق کے ذریعہ انکشاف کیا ہے کہ سویابین کے استعمال سے امراض قلب اور کینسر کے خطرات کم ہو جاتے ہیں۔ سویابین کھانے والی خواتین میں رحم اور چھاتی کے سرطان کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مثانے کے غدود کے کینسر سے بھی بچا جاسکتا ہے۔ سویابین سے بنی اشیاء کے استعمال سے خون میں کولیسٹرول کی سطح معمول کے مطابق رہنے سے امراض قلب پیدا ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا۔ اس کے دودھ کے 300 ملی لیٹر کے گلاس سے پورے دن کی کیلشیم کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے جبکہ اتنی ہی مقدار میں عام دودھ سے اس کا بارہواں حصہ حاصل ہوتا ہے۔

(دن 19۔اگست 2006ء)

(بقیہ صفحہ 11)

مرحوم موصی تھے اور بہت نیک اور خوش مزاج طبیعت کے مالک تھے۔ ان کی مالی قربانیاں قابل قدر ہیں اپنی اور دیگر علاقوں کی بیوت کی تعمیر میں دل کھول کر چندہ پیش کیا کرتے تھے۔ اسی طرح غریبوں اور ضرورت مندوں کا بھی خیال رکھتے اور بلاامتیاز ان کی مدد کرتے تھے۔

(6) مکرمہ زینب بی بی صاحبہ

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ اپنے بیٹے مکرم ماسٹر عبدالغفور صاحب کی وفات کے دو دن بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں اور شدید مخالفت کے باوجود آخردم تک احمدیت پر قائم رہیں

(7) مکرم ماسٹر عبدالغفور صاحب

مکرم ماسٹر عبدالغفور صاحب آف چک نمبر 8۔ ایم بی ضلع خوشاب آسمانی بجلی گرنے کی وجہ سے 8 مئی کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نیک اور مخلص باوفا انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔

ولادت

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے میرے بیٹے مکرم حافظ انس احمد صاحب ملک و مکرمہ ثوبیہ انس صاحبہ مقیم احمدیہ ابورڈ آف پیس کینیڈا کو مورخہ 9۔ اگست 2006ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عائشہ عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ خاکسار و مکرمہ سلمیٰ جاوید صاحبہ کی پوتی اور مکرم انصار الحق صاحب و مکرمہ نجمہ انصار صاحبہ آف لاہور کی نواسی اور اپنے والد اور والدہ دونوں کی طرف سے رفقاء سیدنا حضرت مسیح موعود حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب سابق مربی سلسلہ ماریشس اور حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب آف قادیان کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کی صحت و سلامتی، باعمر، نیک خادمہ دین، والدین اور سلسلہ کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو چند روز سے پٹھوں اور جوڑوں کی شدید تکلیف ہے اٹھنے بیٹھنے میں دقت ہے کمزوری اور ضعف ہے۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اگست

طلوع فجر	4:09
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:46

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434 Fax:6213966

نواز سیٹلائٹ
طالب دعا شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

نظامی فیبرکس برائے فروخت
ایڈریس اقصیٰ چوک مسرور پلازہ ربوہ
شیخ ندیم احمد 0333-6706311

ہولز موپیتھی علاج بذریعہ فون
صرف پرانے امراض
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 0333-6717938

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

C.P.L 29-FD